بروز جمعرات مورخہ29 ستمبر 2016 بوقت شام 4:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی

۱۔ تلاوت قران پاک و ترجمہ

2۔ وقفہ سوالات

علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور ان کے جوا بات دیئے جائیں گے۔

3۔ غیرسر کاری کارروائی

مشترکہ مذمتی قرارداد منجانب:۔ محترمہ حسن بانو رخشانی ،محترمہ ثمینہ خان ، محترمہ کشور احمد جتک ، ڈاکٹر رقیہ سعید ہاشمی، اور
محترمہ راحت جمالی، اراکین اسمبلی ۔

ہر گاہ کہ ہمسایہ ملک بھارت کی جانب سے پاکستان پر حملے کی مسلسل دھمکیاں دی جارہی ہیں جو ایک لمحہ فکریہ ہے ۔

لہذا یہ ایوان ان دھمکیوں کی شدید الفاظ میں نہ صرف مذمت کرتا ہے ۔بلکہ دشمن ملک کو بتاناچاہتا ہے کہ پاک فوج، سیاستدان اور عوام ایک پیج پر ہیں اور ان دھمکیوں سے ڈرنے والے نہیں اورکسی بھی قسم کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کی بھرپور صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔

109قرارداد نمبرمنجانب:۔ میر خالد لانگورکن اسمبلی ۔

ہر گاہ کہ سانحہ 08اگست 2016ء جس میں صوبہ کو پڑھے لکھے طبقے سے محروم کرنے کی مذموم سازش کی گئی کو ہمیشہ ملکی وصوبائی تاریخ میں سیا ہ رات کی طرح یادرکھا جائے گا۔

جسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے حکومت کی جانب سے اس سانحہ میں شہید ہونے والے وکلاء کے ورثاء کیلئے ایک ایک کروڑ معاوضے کاا علان کیا گیا جو انسانی جان کی ضیاع کا نعم البدل تو نہیں ہوسکتا لیکن پھر بھی یہ ایک بہت ہی اچھا اور قابل تحسین اقدام ہے ۔ چونکہ اس سانحہ کے نتیجے میں دو صحافی اور چند شہری بھی شہید ہوئے ۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے ۔ کہ وہ 8اگست 2016کے سانحہ میں شہید ہونے والے دو صحافیوں اور چند شہریوں کے ورثاء کیلئے بھی ایک ایک کروڑ معاوضے کا اعلان کرے۔ تاکہ ان کے ورثاء میں پائی جانے والی احساسی محرومی او ر بے چینی کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔

مشترکہ قرارداد نمبر 110منجانب:۔ سردار عبدالرحمن کھیتران اور محترمہ حسن بانو رخشانی صاحبہ اراکین اسمبلی ۔

ہر گاہ کہ صوبہ میں نادرا کے ایگزیکٹیو دفاتر کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے عوام کو قومی شناختی کارڈ کے اجراء وتجدید اور حصول کے سلسلے میں گھنٹوں قطار میں کھڑا رہنا پڑتا ہے ۔ جس کی وجہ سے عوا م کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔نیز خواتین کیلئے علیحدہ کاونٹر کا قیام بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے ۔ کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے ۔ کہ وہ صوبہ کے عوام کی مشکلات کو مد نظر رکھتے ہوئے نادرا کے مزید ایگزیکٹو دفاتر اور خواتین

کیلئے علیحدہ کاونٹر کے قیام کو یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات اُٹھائے تاکہ قومی شناختی کارڈ کے اجراء وتجدید اور حصول کی بابت صوبہ کے عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ ممکن ہوسکے ۔

سیکرٹری کوئٹہ
29ستمبر 2016 بلوچستان صوبائی اسمبلی۔